۱ تاریخ کے ماخذ

ہم نے اب تک قدیم، وسطیٰ اور جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے۔ اس تعلیمی سال میں ہمیں آزادی کے بعد کے دور کے بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ہے۔ جدید دور کی تاریخ کے ماخذ قدیم اور وسطیٰ عہد کے ماخذ سے مختلف ہیں۔ تحریری ماخذ، طبعی ماخذ، زبانی ماخذ، سمعی و بصری ماخذ کی مدد سے تاریخ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ جدید دور میں ہم علاقائی، ریاستی، ملکی اور بین الاقوامی سطح کے ماخذ کا استعمال کرسکتے ہیں۔ ان ماخذوں کی مدد سے ہم تاریخ نویسی کرسکتے ہیں۔

تحریری ماخذ : مندرجہ ذیل ماخذ کا شمار تحریری ماخذ میں ہوتا ہے۔

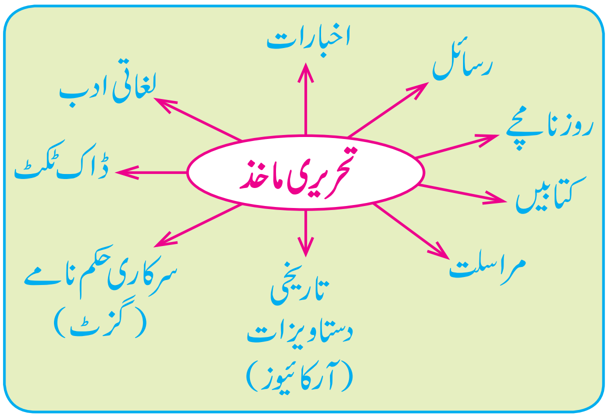

کیا آپ جانتے ہیں؟

تاریخی دستاویزات جس جگہ محفوظ رکھی جاتی ہیں اسے ’آرکائیو‘ کہا جاتا ہے۔ بھارت کا قومی آرکائیوز دہلی میں واقع ہے۔ یہ برّاعظم ایشیا کا سب سے بڑا آرکائیو ہے۔

جدید عہد کے اخبارات جس طرح جمہوریت کا چوتھا ستون ہیں اسی طرح یہ معلومات کا اہم ماخذ بھی ہیں۔ ۱۹۶۱ء تا ۲۰۰۰ء کے عہد کے پیش نظر، ابتدا میں اشاعتی ذرائع (پرنٹ میڈیا) خصوصاً اخبارات کا کوئی متبادل دِکھائی نہیں دیتا۔ بھارت میں توسیع کاری (لبرلائزیشن) کے آغاز کے ساتھ انٹرنیٹ کے بڑے پیمانے پر استعمال کی وجہ سے اشاعتی ذرائع ابلاغ کو متبادل دستیاب ہوگیا لیکن اس کے باوجود اشاعتی ذرائع ابلاغ کی اہمیت آج بھی قائم ہے۔

اخبارات : اخبارات کے ذریعے ہمیں ملکی اور بین الاقوامی واقعات، سیاست، فنون، کھیل، ادب، سماجیات اور ثقافت سے متعلق واقعات کا علم ہوتا ہے۔ اخبارات میں انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والی باتیں شائع ہوتی ہیں۔ ملکی سطح پر کام کرنے والے اخبارات نے اپنے علاقائی ایڈیشن شائع کرنا شروع کیے ہیں۔ ان اخبارات میں مختلف موضوعات کی معلومات دینے والے ضمیمے شامل ہوتے ہیں۔ اشاعتی ذرائع ابلاغ میں مختلف تحریکوں کے ترجمان، سیاسی جماعتوں کے روزنامے اور ہفت روزے، ماہنامے اور سالنامے اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

کچھ اخبارات سال کے آخر میں سال بھر میں وقوع پذیر ہونے والے اہم واقعات کا جائزہ لینے والے ضمیمے شائع کرتے ہیں جن کی وجہ سے ہم سال بھر کے اہم واقعات کو سمجھ سکتے ہیں۔

پریس ٹرسٹ آف انڈیا (PTI) : ۱۹۵۳ء کے بعد بھارت کے بے شمار اخبارات کے لیے تمام اہم واقعات کی تفصیل، اہم موضوعات پر مضامین کے لیے پریس ٹرسٹ آف انڈیا ایک اہم ذریعہ ہے۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے صحافتی مضامین، تصاویر، معاشی و سائنسی موضوعات پر مضامین اخبارات کو فراہم کیے۔ اب پی ٹی آئی نے اپنی آن لائن خدمات کا بھی آغاز کردیا ہے۔ ۱۹۹۰ء کی دہائی میں پی ٹی آئی نے ٹیلی پرنٹرس کی بجائے سیٹلائٹ ٹیلی کاسٹنگ تکنیک کے ذریعے ملک بھر میں خبروں کی ترسیل کا آغاز کیا۔ جدید بھارت کی تاریخ نویسی کے لیے یہ ذکر نہایت اہم ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ذرائع ابلاغ میں بھارت سرکار کے اشاعتی شعبے کی جانب سے شائع کیے جانے والے سالنامے میں دی جانے والی معلومات قابلِ اعتبار ہوتی ہیں۔ مثلاً انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ محکمے نے 'INDIA 2000' کے عنوان سے سالنامہ شائع کیا ہے۔ یہ سالنامہ 'تحقیق، حوالہ جات اور تربیت' شعبے کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

اس سالنامے میں زمین، لوگ، قومی علامتیں، سیاسی نظام، دفاع، تعلیم، ثقافتی واقعات، سائنس اور ٹکنالوجی کے واقعات، ماحولیات، صحت اور خاندانی بہبود، سماجی بہبود، ذرائع ابلاغ، بنیادی معاشی معلومات، معاشی رسد، منصوبہ بندی، زراعت، آبی وسائل، دیہی ترقی، غذا و شہری رسد، توانائی، صنعت وتجارت، نقل وحمل، مواصلات، محنت، رہائش، عدل و قانون، نوجوانوں اور کھیلوں کے محکموں وغیرہ سے متعلق واقعات کا جائزہ اور ان پر عام مفید معلومات شامل ہیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر تاریخ نویسی ممکن ہے۔ ویب سائٹ:

www.publicationsdivision.nic.in

ڈاک ٹکٹ : ڈاک ٹکٹیں بذاتِ خود کچھ نہیں کہتیں لیکن ایک تاریخ نویس ان سے کہلواتا ہے۔ بھارت کی آزادی کے بعد سے آج تک ڈاک ٹکٹوں میں مختلف تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ ٹکٹوں کے حجم کا تنوع، موضوعات کی اختراع، رنگوں کی آمیزش وغیرہ کی وجہ سے ڈاک ٹکٹیں ہمیں بدلتے وقت کے بارے میں معلومات دیتی ہیں۔

محکمۂ ڈاک سیاسی رہنماؤں، پھولوں، جانوروں اور پرندوں، کسی واقعے یا کسی واقعے کی سلور، گولڈن یا ڈائمنڈ جوبلی، صدی، دوصدی، تین صدی کی تکمیل پر ڈاک ٹکٹ کا اجرا کرتا ہے۔ یہ تاریخ کا ایک انمول ورثہ ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۹۷۷ء میں بھارت سرکار نے 'جال کوپر' ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا۔ جال کوپر ڈاک ٹکٹوں کے موضوع پر عالمی سطح کے محقق تھے۔ ممبئی کے پارسی خاندان میں پیدا ہونے والے جال کوپر نے 'انڈیاز اسٹیمپ جرنل' کی ادارت انجام دی تھی۔ وہ بھارت کے اوّلین ڈاک ٹکٹ بیورو (First Philatelic Bureau) کے بانی تھے اور 'ایمپائر آف انڈیا فلاٹیلک سوسائٹی' قائم کی تھی۔ نیز اس موضوع پر کتابیں بھی تحریر کیں۔ انھوں نے اپنے اس شوق کو سائنسی شکل دی۔ بھارتی ڈاک ٹکٹوں کے مطالعے کو عالمی سطح پر لے جانے میں ان کا کام ناقابلِ فراموش ہے۔ 'ڈاک ٹکٹوں کے ذخیرہ کار' کے طور پر اپنی کارکردگی کا آغاز کرکے عالمی سطح تک پہنچنے میں جال کوپر کی خدمات کو سمجھنے میں ان پر جاری کیا گیا ڈاک ٹکٹ ایک اہم ماخذ ہے۔

جال کوپر ڈاک ٹکٹ

طبعی ماخذ : مندرجہ ذیل ماخذ کا شمار طبعی ماخذ میں ہوتا ہے۔

طبعی ماخذ

- سکّے
- عبادت گاہیں
- روزمرہ استعمال کی اشیا
- سرکاری مہر
- جدید ادارے
- لباس
- عجائب گھر
- زیورات

سکّے : سکّوں اورنوٹوں کی بدلتی چھپائی کی مدد سے ہم تاریخ کو سمجھ سکتے ہیں۔نوٹوں کو چھاپنے کی ذمہ داری ریزرو بینک آف انڈیا کی ہوتی ہے جس کا صدر دفتر ممبئی میں ہے۔

سکّے

۱۹۵۰ء سے آج تک کے سکے، ان میں استعمال کی گئی دھاتیں، ان کی شکل، ان کے موضوع کا تنوّع؛ ان سب کے مطالعے سے ہم معاصر بھارت کے اہم مسائل سمجھ سکتے ہیں مثلاً آبادی پر قابو پانے کا پیغام دینے والے سکّے، زراعت اور کسانوں کی اہمیت بتانے والے سکّے۔

میوزیم (عجائب گھر) : بھارت کی تمام ریاستوں میں اس ریاست کی اپنی خصوصیات بتانے والے میوزیم قائم ہیں جن کی وجہ سے ہم تاریخ کو سمجھ سکتے ہیں۔ (مثلاً ممبئی کا چھترپتی شیواجی مہاراج میوزیم) سرکاری میوزیم کے علاوہ کچھ ذخیرہ کار اپنے شخصی میوزیم بھی قائم کرتے ہیں جو نہایت مخصوص نوعیت کے ہوتے ہیں۔ مثلاً سکوں، نوٹوں، مختلف شکلوں اور حجم کی قندیلیں، سروتوں، کرکٹ کے سامان وغیرہ۔

زبانی ماخذ : زبانی ماخذ میں لوک کتھا، لوک گیت، کہاوت، ضرب الامثال وغیرہ کا شمار ہوتا ہے مثلاً متحدہ مہاراشٹر کی تحریک میں لوک شاہیر انا بھاؤ ساٹھے، شاہیر امر شیخ کے پُواڑوں کے ذریعے کارکنوں کو تحریک حاصل ہوتی تھی۔

سمعی و بصری ماخذ : دوردرشن، فلمیں، انٹرنیٹ وغیرہ وسائل کو سمعی و بصری ماخذ کہا جاتا ہے۔مختلف ملکی اور غیر ملکی چینلوں مثلاً ہسٹری چینل، ڈِسکوری چینل وغیرہ۔

عمل کیجیے۔

کسی مخصوص واقعے کا ادب پر کیا نقش مرتسم ہوتا ہے اور ایک شاعر کسی مخصوص واقعے کو کس نظر سے دیکھتا ہے اس کی ایک مثال بھارت چین جنگ کے پس منظر میں کُسماگرج کی نظم 'آواہن' ہے۔

बर्फाचे तट पेटुनि उठले सदन शिवाचे कोसळते
रक्त आपुल्या प्रिय आईचे शुभ्र हिमावर ओघळते !
असुरांचे पद भ्रष्ट लागुनी आज सतीचे पुण्य मळे
अशा घडीला कोण करंटा तटस्थेने दूर खळे
कृतांत ज्वाला त्वेषाची ना कोणाच्या हृदयात जळे
साममंत्र तो सरे, रणाची नौबत आता धडधडते
रक्त आपुल्या प्रिय आईचे शुभ्र हिमावर ओघळते !

مختلف واقعات پر مبنی تحریر کردہ اسی قسم کا ادب تلاش کیجیے۔

فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (FTII) :

بھارت سرکار نے عوامی تعلیم کے مقصد کے تحت پونہ میں ۱۹۶۰ء میں فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا نامی ادارہ قائم کیا۔ سیاست، سماجیات، فنون، کھیل اور ثقافت جیسے شعبوں کے اہم واقعات پر مبنی دستاویزی فلمیں (ڈاکیومینٹری) بنانے کا کام 'انڈین نیوز ریویؤ' نامی ادارے نے کیا۔ اس ادارے نے سماج کی قیادت کرنے والے افراد، ملک کے لیے خدمات پیش کرنے والے اشخاص اور اہم مقامات کی معلومات دینے والی بہت ساری دستاویزی فلمیں بنائی ہیں۔ جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے لیے ان کا استعمال نہایت مفید ہے۔

FTII کا نشانِ امتیاز (لوگو)

عمل کیجیے۔

حب وطن کے موضوع پر مبنی جن فلموں کے بارے میں آپ جانتے ہیں ان میں سے اپنی کسی پسندیدہ فلم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

اب تک ہم نے جدید بھارت کی تاریخ نویسی کے لیے مفید ماخذوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اکیسویں صدی میں تبدیلیوں کی رفتار اتنی تیز ہے کہ یہ ماخذ بھی کم پڑ رہے ہیں۔ لہٰذا نئے ماخذ سامنے آ رہے ہیں مثلاً گھریلو ٹیلی فون سے موبائل تک۔ اس سفر میں پیجر نامی ماخذ بھی وجود میں آیا تھا۔ پیجر جتنی تیزی سے وجود میں آیا تھا اتنی ہی تیزی سے معدوم بھی ہوگیا۔ انٹرنیٹ پر موجود معلومات کا استعمال بھی تاریخ کے مطالعے کے لیے کیا جاتا ہے۔ لیکن معلومات کی صداقت کی توثیق کرنا ہوتی ہے۔

تاریخ کے تمام ماخذوں کی بنیاد پر مطالعہ کرنا نہایت آسان ہوگیا ہے۔ یہ ماخذ چونکہ جدید عہد سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے ان کی دستیابی بھی ممکن ہوگئی ہے۔ 'تاریخ' زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھنے والا مضمون ہے لہٰذا اس کے تحفّظ کی مساعی ہر سطح پر کی جاتی ہے۔ آئیے، ہم بھی یہ کوشش کریں۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ بھارت کا قومی آرکائیو .... میں ہے۔

(الف) پونہ (ب) نئی دہلی

(ج) کولکاتا (د) حیدرآباد

۲۔ سمعی و بصری ماخذ میں .... کا شمار ہوتا ہے۔

(الف) اخبارات (ب) دوردرشن

(ج) آکاش وانی (د) رسائل

۳۔ طبعی ماخذ میں .... کا شمار نہیں ہوتا۔

(الف) سکے (ب) زیورات

(ج) عمارات (د) کہاوت

(ب) مندرجہ ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

شخص	خصوصیت
جال کوپر	ڈاک ٹکٹوں کے محقق
کُسما گرج	شاعر
انا بھاؤ ساٹھے	لوک شاہیر
امرشیخ	تصویروں کا ذخیرہ کار

(۲) نوٹ لکھیے:

۱۔ تحریری ماخذ ۲۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا

(۳) مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ ڈاک کا محکمہ ڈاک ٹکٹوں کے ذریعے بھارتی ثقافت کا ورثہ اور یکجہتی کے تحفّظ کی کوشش کرتا ہے۔

۲۔ جدید بھارت کی تاریخ لکھنے کے لیے سمعی و بصری ماخذ اہم ہوتے ہیں۔

سرگرمی:

۱۔ اسکول کا قلمی خبرنامہ تیار کیجیے۔

۲۔ بھارت سرکار کی مصدقہ ویب سائٹ Archaeological Survey of India پر مختلف معلوماتی تحریریں دیکھیے۔

۳۔ آپ اپنے گاؤں کی تاریخ لکھنے کے لیے کون سے ماخذ استعمال کریں گے؟ ان ماخذوں کی مدد سے اپنے گاؤں کی تاریخ لکھیے۔

6C7VEH